القرآن تد بر وعمل
20مئی 2018
سورۃالقلم

◈اَفَنَجۡعَلُ الۡمُسۡلِمِیۡنَ کَالۡمُجۡرِمِیۡنَ ﴿۳۵﴾
کیا بھلا ہم کردیں گے فرمانبردار کو مجرموں کی طرح.

اَفَنَجۡعَلُ اَ حرف استفھام انکاری ہے. "ایسا ہوہی نہیں سکتا"
سوالات کے ذریعے لوگوں کاشعور بیدار کیا جارہا ہے.

◈سَلۡہُمۡ اَیُّہُمۡ بِذٰلِکَ زَعِیۡمٌ ﴿۴۰﴾
پوچھیے ان سے کون ان میں سے اس کا ضامن ہے.

زَعِیۡمٌ ضمانت دینے والا, رسول, نظام چلانے والا , ترجیحی معنی یہ ہے کہ "کون ہماری طرف سے اس بات کا کفیل ہےکہ وہی ہوگا جو تم چاہو گے".

◈یَوۡمَ یُکۡشَفُ عَنۡ سَاقٍ وَّ یُدۡعَوۡنَ اِلَی السُّجُوۡدِ فَلَا یَسۡتَطِیۡعُوۡنَ ﴿۴۲﴾
جس دن کھول دیا جائے گا پنڈلی سے اور وہ بلائے جائیں گے طرف سجدوں کے تو نہ وہ استطاعت رکھتے ہوں گے.

یَوۡمَ قیامت کا دن

یُکۡشَفُ عَنۡ سَاقٍ جس دن حقیقت سامنے آجائے گی, اس سے مراد اللہ تعالی کی پنڈلی ہے.
▪قیامت کے دن اللہ تعالی اپنی پنڈلی کھولے گا۔ تو ہر مومن مرد اور عورت سجدے میں گر جائیں گے سوائے ان لوگوں کے جو دکھاوے کی نماز پڑھتے تھے. (مفہوم حدیث)

دنیا میں بھی نماز مومن اور منافق میں فرق کرتی ہے.

◈فَذَرۡنِیۡ وَ مَنۡ یُّکَذِّبُ بِہٰذَا الۡحَدِیۡثِ ؕ سَنَسۡتَدۡرِجُہُمۡ مِّنۡ حَیۡثُ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۴۴﴾
پس چھوڑ دو مجھے اور اسے جو جھٹلاتا ہے اس بات کو, عنقریب ہم آہستہ آہستہ لے جائیں گے انہیں جہاں سے نہ وہ جانتے ہوں گے.

الۡحَدِیۡثِ قرآن یا قیامت کی آمد کو جھٹلاتے ہیں.
سَنَسۡتَدۡرِجُہُمۡ استدراج. بے خبری میں پکڑنا,انعام دینے کے بعد اچانک پکڑ لیں گے توبہ کو فراموش کرادیں گے, جہاں بھی خفیہ طریقہ سے داخل ہوں گے ان کو پکڑ لیں گے, آہستہ آہستہ عذاب کی طرف لے جائیں گے اور وہاں سے عذاب آئے گا جہاں سے جانتے بھی نہ ہوں گے.

کتنے ہی ایسے لوگ ہیں جن پر احسان کر کے ڈھیل دی جاتی ہے پھر پکڑ لیا جاتا ہے, تعریف کے ذریعے خسارے میں ڈالے جاتے ہیں, پردہ پوشی کر کے ان کو پکڑ لیا جاتا ہے.

انسان کو جس چیز پر مان ہوتا ہے وہیں سے اس کی آزمائش ہوتی ہے.

جب گناہ کرنے کے باوجود پکڑ نہ آئے تو بھول نہ جائیں یہ استدراج بھی ہوسکتا ہے.

۞ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَ لَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوْتِ ۘ اِذْ نَادٰى وَ هُوَ مَكْظُوْمٌ ﴿۴۸﴾
پس صبر کیجیے حکم کے لیے اپنے رب کے اور نہ آپ ہوں مچھلی والے کی طرح, جب اس نے پکارا اس حال میں کہ وہ غم سے بھرا ہوا تھا .

لِحُكْمِ رَبِّكَ اپنے رب کے فیصلے یا مدد کا انتظار کیجئے.
كَصَاحِبِ الْحُوْتِ سے مراد یونس علیہ السلام ہیں.
نَادٰى سے مراد لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ٭ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ
مَكْظُوْمٌ ک ظ م غم سے بھرے ہوئے, تکلیف میں ڈوبے ہوئے, سانس کی نالی بند ہو رہی تھی,قید میں تھے, جب غم و غصے کی وجہ سے سانس کی نالی تک بھر جائے اور اظہار نہ کیا جاسکے بلکہ اس کو دبالے.

۞ وَ اِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَ يَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿۵۱﴾
اور بےشک قریب ہے کہ جنھوں نے کفر کیاالبتہ وہ پھسلادیں آپ کو اپنی نگاہوں سے جب وہ سنتے ہیں ذکر کواور وہ کہتے ہیں بےشک وہ البتہ مجنون ہے.

لَيُزْلِقُوْنَكَ آنکھیں پھاڑ کر دیکھنا, سختی سے دیکھنا, گھور گھور کر دیکھنا, آنکھوں سے پچھاڑ دینا, نظر لگانے کی کوشش کرنا.

▪ بےشک نظر بد انسان کو اللہ کے حکم سے دیوانہ کردیتی ہے۔ وہ بلند جگہ چڑھتا ہے اوراس کا پاؤں پھسل جاتا ہے. (مفہوم حدیث)
▪ اللہ کی قضا وقدر کے بعد نظر لگنا میری امت کے اکثر لوگوں کی موت کا باعث بنے گا۔ (مفہوم حدیث
* نظر کا علاج* معوذتین, صبح شام کے اذکار
▪ جب کسی کو اپنے بھائی کاوجود یا مال پسند آجائے تو اسے برکت کی دعا دے کیونکہ نظر لگنا برحق ہے(مفہوم حدیث)

خلاصہ

- سورۃالقلم میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بلند اخلاق اور ولید بن مغیرہ کی بداخلاقی کا ذکر ہے.
- باغ والوں کے بخل کی مذمت کے ساتھ نظر لگنے کی بھی دلیل ملتی ہے.
- نیت وارادے کی اہمیت کا بھی احساس دلایا گیا ہے .
- اللہ تعالی کی پنڈلی کا بھی اثبات ہے.

اسٹاف ممبر
اکیڈمک ڈپارٹمنٹ
کراچی ریجن